سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی بیس آیات اور دو رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۱۹ — تَبٰرَكَ الَّذِیْ ۲۹/۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾	اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ﴿۱﴾
قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾	رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾	یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ﴿۳﴾
اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾	یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ﴿۴﴾
اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾	ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾	کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی) کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ﴿۶﴾
اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾	دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ﴿۷﴾
وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾	تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ﴿۸﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾	(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ﴿۹﴾
وَ اصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾	اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ﴿۱۰﴾
وَ ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾	اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ﴿۱۱﴾
اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾	کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ﴿۱۲﴾
وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾	اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ﴿۱۳﴾
یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ	جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھربھرے

THE ENSHROUDED ONE

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. O thou wrapped up in thy raiment!
2. Keep vigil the night long, save a little—
3. A half thereof, or abate a little thereof
4. Or add (a little) thereto—and chant the Qur'ān in measure.
5. For We shall charge thee with a word of weight.
6. Lo! the vigil of the night is (a time) when impression is more keen and speech more certain.
7. Lo! thou hast by day a chain of business.
8. So remember the name of thy Lord and devote thyself with a complete devotion—
9. Lord of the East and the West; there is no God save Him; so choose thou Him alone for thy defender—
10. And bear with patience what they utter, and part from them with a fair leave-taking.
11. Leave Me to deal with the deniers, lords of ease and comfort (in this life); and do thou respite them awhile.
12. Lo! with Us are heavy fetters and a raging fire,
13. And food which choketh (the partaker), and a painful doom.
14. On the Day when the earth and the hills rock, and

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ
كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا
وَبِيلًا ﴿١٦﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ
الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾
السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ
رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١٢

گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ﴿١٤﴾
(اے اہلِ مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا ﴿١٥﴾
اسی طرح تمہارے پاس بھی (محمد) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہونگے
سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اُس کو
بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿١٦﴾
اگر تم بھی (اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے
جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿١٧﴾
(اور) جس سے آسمان پھٹ جائیگا۔ یہ اسکا وعدہ پورا ہو کر رہیگا ﴿١٨﴾
یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک
(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرے ﴿١٩﴾

the hills become a heap of running sand.

15. Lo! We have sent unto you a messenger as witness against you, even as We sent unto Pharaoh a messenger.

16. But Pharaoh rebelled against the messenger, whereupon We seized him with no gentle grip.

17. Then how, if ye disbelieve, will ye protect yourselves upon the day which will turn children grey—

18. The very heaven being then rent asunder. His promise is to be fulfilled.

19. Lo! This is a Reminder. Let him who will, then, choose a way unto his Lord.

اسرار و معارف

اے کمبل پوش ﷺ یہ بات ایک خوبصورت اندازِ محبت میں ارشاد ہوئی اور فرمایا کہ راتوں کو اٹھیں یعنی قیام فرمائیں اللہ کی عبادت فرمائیں اور تھوڑا وقت آرام کریں قیام کے لیے آدھی رات یا اس سے کچھ کم زیادہ کر لیا کریں اور اس میں نہایت خوبصورت انداز سے قرآن کی تلاوت کریں۔

نماز تہجد

یہ آیات ابتدائے اسلام کی ہیں اور ان میں آپ ﷺ پر اور مسلمانوں پر تہجد کی نماز فرض کی گئی نیز رات کا اکثر حصہ قیام کرنے کا حکم دیا گیا جس میں قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر درست طریقے سے اور خوبصورت انداز میں پڑھنے کا حکم ہوا چنانچہ آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ سال بھر تک تہجد ہی ادا فرماتے رہے جس میں طویل قیام سے قدوم مبارک پر ورم آ جاتا تھا پھر شب معراج کو پانچ نمازیں فرض ہوئیں تو تہجد کی فرضیت منسوخ ہو گئی مگر آپ ﷺ نے تمام عمر یہ نماز ادا فرمائی لہٰذا یہ سُنّت شمار ہوتی ہے

ترتیل قرآن

یعنی سہولت کے ساتھ اور درست ادائیگی کے ساتھ الفاظ ادا کیے جائیں اس میں آواز کی خوبصورتی بھی شامل ہے نبی علیہ السلام نے خوش آوازی سے تلاوت کو بہت پسند فرمایا ہے ___ ہم آپ ﷺ پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالنے والے ہیں یعنی اصلاح خلق کا فریضہ اور پوری انسانیت

کے لیے دعوت حق اور تمام عالمِ کفر سے مقابلہ لہٰذا راتوں کا اُٹھنا اگرچہ مشکل ہے مگر دل و زبان میں یکسوئی پیدا کر دیتا ہے۔

مقابلے کے لیے قوتِ قلبی کی ضرورت ہے

گویا مجاہدہ کرایا جا رہا ہے کہ کفر کے مقابلے کے لیے اصل طاقت قوتِ قلبی اور کیفیات ایمانی ہیں جو تہجد میں حاصل ہوتی ہیں بیشک دن بھر آپ ﷺ کے لیے بہت مشقت ہے کہ اپنے معاشی مسائل بھی ہیں اور تبلیغ و تعلیم بھی، جس پر کفر کی شدید مخالفت کا سامنا ہے مگر اس سب کے لیے آپؐ اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کیجیے اور اس قدر کیجیے کہ مخلوق سے انقطاع نصیب ہو کر صرف اللہ کا نام قلب و نظر میں رہ جائے۔

ذکر اللہ

اس آیہ مبارکہ میں اس عبادت کا حکم، جو رات یا دن کے کسی وقت سے مخصوص نہیں بلکہ ہر وقت اور ہر حال میں جاری رہنا مقصود ہے، صاحبِ مظہری نے ذکرِ دوام لکھا ہے اور صاحبِ معارف القرآن فرماتے ہیں کہ اس کو شب و روز ہمہ وقت جاری رکھیں اس میں کبھی ذہول ہونا چاہیئے نہ سُستی اور یہ مراد اسی وقت لی جاسکتی ہے جب ذکر اللہ سے عام مراد لیا جائے خواہ زبان سے ہو یا قلب سے یا اعضاء و جوارح سے چندے بعد لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ سے بیت الخلا میں ذکر لسانی نہ کرنا ثابت ہے لہٰذا ذکر قلبی ہر وقت جاری رہ سکتا ہے۔

ذکرِ اسمِ ذات یعنی اللہ اللہ کی تکرار مامُور بہ عبادت ہے

تفسیر مظہری میں ہے ذکر اللہ کے حکم کو اسم کے ساتھ مقید فرما دیا اس میں اشارہ نکلتا ہے کہ اللہ اللہ کی تکرار بھی مطلوب و مامور بہ ہے اور مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ معارف القرآن میں فرماتے ہیں کہ بعض علماء نے جو صرف اسمِ ذات، اللہ اللہ کے تکرار کو بدعت کہہ دیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس کو بدعت کہنا صحیح نہیں ہے اور حق یہی ہے کہ ذکر قلبی جس کا حکم آپ ﷺ کو دیا گیا تمام اُمت کے ہر مرد و زن کے لیے اللہ کا انعام ہے نبی کے وجود کا تو ہر ذرہ نہ صرف خود ذاکر ہوتا ہے بلکہ جو لباس، جوتا وغیرہ بدن سے مَس کرتا ہے ذاکر ہو جاتا ہے جس زمین پہ قدم مبارک رکھتے ہیں ذاکر ہو جاتی ہے اور آپ ﷺ نے جدھر نگاہ فرمائی شجر و حجر جو ریت کے ذرات اور فضائیں تک ذاکر ہو گئیں ـــــ ہر مسلمان اگر برکات نبوی ﷺ سے قلب کو

ذاکر کرے تو کفر کے مقابلے کی ہمت پالیتا ہے ورنہ زندگی سمجھوتوں کی نذر ہو جاتی ہے وہی پروردگار ہے مشرق مغرب کا یعنی سب کائنات کا پالنے والا ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں لہٰذا آپ اسی کو اپنا کارساز جانیں اور کفار کی زبانوں سے جو طعنے سننے پڑتے ہیں برداشت کریں یا بھلے طریقے سے اُن سے الگ ہو جائیں ۔

اعلیٰ اخلاقیات

اس میں بھی مسلمان کے اخلاق بلند ہونا چاہیئں اور فضولیات کا جواب دینے کی بجائے صبر کرے اگر حدِ برداشت سے باہر ہوں تو اچھے طریقے سے الگ ہو جائے کہ الگ ہو کر بھی شکوہ نہ کرے ۔

اور کفر و انکار کی راہ کرنے والوں کو مجھ پر چھوڑ دیں کہ ان کے لیے بہت کم مہلت ہے لہٰذا دنیا میں بھی کفار کو شکست ہوئی اور تھوڑے عرصے میں اسلام غالب آیا اور آخرت میں ان کے لیے دوزخ کی بیڑیاں ہیں اور آگ کے ڈھیر اور ایسا کھانا جو گلے میں پھنس جانے والا ہے اور دردناک عذاب ایک روز زمین پھر لرز اٹھے گی اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ جائیں گے دُنیا تباہ ہو کر اس انجام کو پہنچے گی ۔

لوگو ہم نے تمہارے پاس ایسا رسول ﷺ بھیجا ہے جو قیامت کے روز تم پر گواہ ہوں گے کہ تم نے ان کی کس قدر اطاعت کی جیسے فرعون کے پاس بھیجا تھا جس نے رسول ﷺ کی بات نہ مانی اللہ کے عذاب کی گرفت میں آگیا اگر تم نہ مانو گے تو تمہارا حال بھی ایسا ہی ہوگا اور اگر باز نہ آئے تو روز قیامت کیا جواب دو گے جس کی شدت اور طوالت سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے اُس روز تو آسمان بھی پھٹ جائیں گے بیشک اس روز حساب کتاب کا وعدۂ ربانی پورا ہو کر رہے گا اور اس میں بہت ہی جامع نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار کا پسندیدہ راستہ اختیار کرنا چاہیں ۔

رکوع نمبر ۲   آیات ۲۰   تبٰرک الذی 29/14

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ	تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی	20. Lo! thy Lord knoweth how thou keepest vigil sometimes nearly two-thirds of the night, or (sometimes) half or a

الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ
فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ
اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۲۰) ع

رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اُس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں لڑتے ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور خدا سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے (۲۰)

third thereof, as do a party of those with thee. Allah measureth the night and the day. He knoweth that ye count it not, and turneth unto you in mercy. Recite, then, of the Qur'an that which is easy for you. He knoweth that there are sick folk among you, while others travel in the land in search of Allah's bounty, and others (still) are fighting for the cause of Allah. So recite of it that which is easy (for you), and establish worship and pay the poor-due, and (so) lend unto Allah a goodly loan.[1] Whatsoever good ye send before you for your souls, ye will surely find it with Allah, better and greater in the recompense. And seek forgiveness of Allah. Lo! Allah is Forgiving, Merciful.

اسرار و معارف

بیشک آپ ؐ کا پروردگار جانتا ہے کہ آپ ؐ اور آپ ؐ کے ساتھ آپ ؐ کے رفیق قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی رات کبھی نصف شب کبھی تہائی رات اللہ کریم شب و روز کی مقدار کو خوب جانتا ہے کہ خود خالق ہے لہٰذا یہ بھی جانتا ہے کہ دن بھر کی انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے اور تبلیغ و تعلیم میں محنت اٹھانے کے بعد مسلمانوں کے لیے یہ بہت مشکل کام ہو رہا ہے۔

پہلے قیام میں طوالت فرض تھی

چنانچہ آپ ؐ نے سب کے حال پر کرم فرمایا وہ فرضیتِ طوالت یعنی لمبا قیام کرنے کی فرضیت ختم فرما دی اب ہر کوئی اپنی برداشت کے مطابق قیام کرے اور جس قدر آسانی سے قرأت کر سکے کرے پھر جب نماز فرض ہو گئی تو تہجد کی فرضیت بھی ختم ہو گئی۔

وہ جانتا ہے کہ کچھ بیمار ہوں گے کوئی حصولِ رزقِ حلال میں مصروف اور کوئی جہاد و قتال میں رات

دن ایک کیے ہوئے ہوں گے لہٰذا ممکن حد تک تلاوت کرلیا کرو اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو نیز صدقات نافلہ سے اللہ کو خوبصورت قرض دو۔

فرضیتِ صلوٰۃ و زکوٰۃ

نماز شبِ معراج میں فرض ہوئی اور زکوٰۃ بھی حکم تو مکہ مکرمہ میں آگیا مگر اس کی مقدار وغیرہ کے احکام مدینہ منورہ میں آئے لہٰذا اس سے پہلے عمومی صدقات پر اس کا اطلاق ہوتا رہا۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ایسا ہے جیسے تم اپنے لیے اللہ کریم کو قرض دے رہے ہو تو جس قدر اپنی خاطر آگے روانہ کرسکو بہت بہتر ہے کہ تمہیں اس کا بہت زیادہ اجر ملے گا اور اللہ سے بخشش طلب کرتے رہا کرو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔